

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اسی کیلئے حق (یعنی توحید) کی دعوت ہے، اور وہ (کافر) لوگ جو اس کے سوا (معبودانِ باطلہ یعنی بتوں) کی عبادت کرتے ہیں، وہ انہیں کسی

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفِيهِ إِلَى الْمَاءِ

چیز کا جواب بھی نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال تو صرف اس شخص جیسی ہے جو اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے (بیٹھا) ہو کہ پانی

لَيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَادُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي

(خود) اس کے منہ تک پہنچ جائے اور (یوں تو) وہ (پانی) اس تک پہنچنے والا نہیں، اور (اسی طرح) کافروں کا (بتوں کی عبادت اور ان سے) دعا

ضَلِيلٌ ۚ ۝۱۳ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کرنا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا کچھ نہیں ۝ اور جو کوئی (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے وہ تو اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتا ہے

طُوعًا وَّكَرْهًا وَظَلَمُ لَهُمُ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝۱۵ قُلْ مَنْ

(بعض) خوشی سے اور (بعض) مجبوراً اور ان کے سائے (بھی) صبح و شام ۝ (ان کافروں کے سامنے) فرمائیے

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُ

کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ (خود ہی) فرما دیجئے: اللہ ہے۔ (پھر) آپ (ان سے دریافت)

مِّنْ دُونِهِۦٓ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا

فرمائیے: کیا تم نے اس کے سوا (ان بتوں) کو کارساز بنا لیا ہے جو نہ اپنی ذاتوں کے لئے کسی نفع کے مالک ہیں

ضَرًّا ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰی وَالْبَصِيْرُ ۚ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي

اور نہ کسی نقصان کے۔ آپ فرما دیجئے: کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا تاریکیاں اور روشنی برابر ہو سکتی ہیں۔

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ

کیا انہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی مخلوق کی طرح (کچھ مخلوق) خود (بھی) پیدا

فَتَشَابَهَ الْاَخْلَاقُ عَلَيْهِمْ ۖ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ

کی ہو، سو (ان بتوں کی پیدا کردہ) اس مخلوق سے ان کو تشابہ (یعنی مغالطہ) ہو گیا ہو، فرما دیجئے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق